6495 ـ کیا عورت جہاد کرے گی

سوال

کیا عورت پر جہاد واجب نہیں، چاہے وہ جہاد دعوتی ہو یا کفار کے خلاف ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت پر کفار کے ساتھ قتال اور لڑائی کے ذریعہ جہاد کرنا فرض نہیں، لیکن اس پر حق کی دعوت و تبلیغ اور بیان اور تشریح کا جہاد ہے اور وہ بھی ایسی حدود اور قیود و ضوابط میں رہتے ہوئے جس سے اس کی حرمت میں کوئی فرق نہ پڑے، اور اس کے ساتھ ساتھ اسے بے پردگی اور غیر محرم مردوں کے ساتھ اختلاط سے بھی اجتناب کرنا ہو گا، اور نہ ہی وہ مردوں کے ساتھ نرم لہجہ اختیار کرے گی، اور نہ اجنبی مردوں کے ساتھ خلوت کرسکتی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے متعلق فرمایا ہے:

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ تعالی کی آیات اور حکمت (یعنی حدیث رسول) پڑھی جاتی ہے اسے یاد کرتی رہو
الاحزاب (34).

اور ام المومنين عائشہ رضي اللہ تعالی عنہ سے ثابت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جی ہاں، ان پر ایسا جہاد ہے جس میں قتال اور لڑائی نہیں ہے، حج اور عمرہ ہے"

مسند احمد (6 / 68) سنن ابن ماجۃ (2 / 968).

اور ایك دوسری حدیث میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا ہی بیان کرتی ہیں انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض كي:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم دیکھتے ہیں کہ جہاد افضل ترین عمل ہے، تو کیا ہم بھی جہاد نہ کیا کریں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" لیکن افضل جہاد حج مبرور ہے"

مسند احمد (6 / 67) صحیح بخاری (2 / 141).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے.